

فزعیت کی نہیں ہے بلکہ وہ اپنی کتب میں احادیثِ مقفلہ تک کو داخل کر دیتا ہے اور ان کی حقیقت کو نہیں پہچانتا۔ مزید اس سے مناکیر بھی مروی ہیں تو ایسی حالت میں اسے راوی کے متعلق علامہ سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ انکشافیؒ وغیرہ کا یہ کہنا کس طرح درست ہو سکتا ہے کہ:

”اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔“

یا اسی طرح علامہ ہبیشیؒ، علامہ سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ وغیرہ کا یہ فرمانا کہ:

”یہ حدیث حسن کی شرط پر لمبے ہے؟“

(جباری ص ۷)

ابھی تک اس کی حسرت ہے

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

تو راحت ہی راحت ہے	اگر صبر و قناعت ہے
لڑائی ہے عداوت ہے	تکبر کا مال اکثر
داوا کج ظلوت ہے	ہزاروں رنج جلوت کا
اسی میں تیری رفعت ہے	خدا کے سامنے جھک جا
گناہوں کی حقوت ہے	یہ تیرے دل کی بے چینی
شرافت کی علامت ہے	بیشہ خندہ رُو رونا
سرِ محشر فضیحت ہے	مال عشرت دنیا
محبت کی کرامت ہے	دلوں کو فتح کر لینا
الہی تیری قوت ہے	نعیمِ غلہ سے افضل
ابھی تک اس کی حسرت ہے	دینے میں جو دکھا ہے

اجل ہے گھات میں تیرے
تو عاجز محوِ غفلت ہے